ہو کر عوام وخواص کے لئے مفید ہوں گے، **فجزاهم الله احسن الجزا**

یہ مذکورہ عنوان ضروری ہے کیونکہ آج کل کے معاشرہ میں بچوں کے حقوق بھی مقرر کئے گئے ہیں۔ جبکہ اسلام نے چودہ سو سال قبل بچوں کے حقوق مقرر کئے تھے آج این جی اوز اپنے آپ کو بچوں کے حقوق کا چیمپئن قرار دیتا ہے۔ تجویز: (۱) بوڑھوں اور عمر رسیدہ لوگوں کے حقوق (۲) محنت اور مزدوروں کے حقوق وغیرہ پر بھی کانفرنس ہونی چاہئے۔

پروفیسر ملک عبدالقدیر غوری: اسسٹنٹ پروفیسر اردو، ایکس ایڈیشنل ڈائریکٹر ایچ آر، ریجنل ڈائریکٹریٹ آف کالجز کراچی

مجھے بہت خوشی اور دلی مسرت محسوس ہو رہی ہے کہ آج کے افراتفری سے پُر معاشرے میں جہاں دین سے دوری اللہ اور اس کے رسول کریم ﷺ کی تعلیمات سے دوری اور بے عملی نے زندگی کو حقیقی خوشیوں اور رونقوں سے دور کیا ہے، وہیں پر سیرت نبوی ﷺ کانفرنس کے انعقاد سے آج کے معاشرے اور اس کے باسیوں کو جھنجھوڑنے کی ایک بہت ہی اچھی کوشش ہے۔

دعا ہے کہ پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی اور ان کے رفقاء کار اپنی کاوشوں میں کامیاب ہوں اور آج کے ہمارے معاشرے میں امن سکون اور اطمینان از سر نو ہر سو پیدا ہو جائے۔ آمین

تجویز: آپ کا اچھا عنوان ہے، ورکنگ خواتین اور مردوں کا مقام اور ان کے حقوق وفرائض بھی عنوان بن سکتا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس آزاد سومرو: صدر شعبہ اسلامیات گورنمنٹ آرٹس اینڈ کامرس کالج لاڑکانہ سندھ

انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ، کی تحریری اور مطبوعہ خدمات قابل تعریف ہیں۔ موجودہ دور کے مسائل اور حقوق سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں یہ بڑی اہمیت والا عمل ہے، محترم پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے یہ اعزاز بخشا ہے کے انجمن کے توسط سے یہ بڑی دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں، ہماری دعائیں ہیں کہ رب العزت اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ اسے اور اس کے جملہ رفقاء کو عزت وعفت دے اور ان کی ان خدمات کو اپنی بارگاہ میں مقبول ومنظور فرمائے آمین۔

اس سال تجویز کردہ عنوان: ''خواتین کا مقام اور ان کے حقوق وفرائض سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں'' وقت کے تقاضہ کے عین مطابق ہے۔ اس عنوان پر تحریر شدہ تمام مقالات معاشرہ پر بہترین

نتائج کے حامل ہوں گے۔

تجویز: ''بچوں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں'' اگلی کانفرنس کے لئے تجویز کردہ عنوان پر اتفاق رائے رکھتے ہوئے تائید کرتا ہوں۔ صوبائی ہائر ایجوکیشن سندھ کے حوالہ سے میں حکومت کو یہ تجویز دینا چاہتا ہوں کہ انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کے ساتھ مالی اور اشاعتی بھرپور تعاون کیا جائے۔

پروفیسر ڈاکٹر ذوالفقار علی دانش: اسسٹنٹ پروفیسر اردو، قائد ملت گورنمنٹ ڈگری کالج لیاقت آباد، کراچی

سیرت طیبہ ﷺ کے حوالے سے مذکورہ کانفرنس میں پیش کردہ مقالات علمی تحقیقی اور اصلاحی پہلو پر جامعیت رکھتے ہیں۔

تجاویز: والدین کے فرائض اولاد کی تعلیم و تربیت طیبہ ﷺ کی روشنی میں، موجودہ عہد کے سماجی مسائل، سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔ منعقد کئے جاسکتے ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر کرم حسین ودھو: صدر شعبہ اسلامیات گورنمنٹ ڈگری کالج لاڑکانہ سندھ

ماشاء اللہ پروگرام بہت اچھا ہے مگر اس کے لئے اگر باہر کے مندوبین بھی بلائے جائیں، اور ملک کے دوسرے حصوں اور صوبوں سے آنے والے حضرات کے لئے اگر ٹکٹ کا انتظام کیا جائے اور تمام مقالات ریویو کمیٹی کی رپورٹ کے بعد شائع کئے جائیں۔

تجویز: بچوں میں جو نمایاں خصوصیات پائی جاتی ہیں، جو اچھی خوبیاں شمار کی جاتی ہیں ان کو بھی اجاگر کیا جائے۔ اتحاد بین المسلمین اور کرپشن کی روک تھام یا دہشت گردی کی ممانعت قرآن و سیرت کی روشنی میں عنوان رکھا جائے۔

پروفیسر ڈاکٹر عبدالقادر چاچڑ: اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ اسلامیہ آرٹس اور کامرس کالج سکھر

سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں ہر سال کانفرنس منعقد کرنا اور نئے عنوان کے تحت مشہور مذہبی اسکالرز سے تحقیقی مقالہ جات کا خلاصہ لوگوں کے سامنے پیش کرانا اور تفصیلی مقالہ کتابی صورت میں چھپوانا بڑا کارنامہ ہے۔ کانفرنس میں اردو اور انگریزی کے ساتھ سندھی اور عربی میں مقالہ پیش کرنا ایک خوش نما قدم ہے جس سے عربی زبان کی ترویج ہوگی اور سندھ میں پروگرام ہونے کی وجہ سے سندھی زبان کا بھی حق ادا ہو جاتا ہے۔

کانفرنس ۲۰۱۶ء کا عنوان وقت کی ضرورت ہے اور جدید دنیا میں لوگوں کو سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں بچوں کے حقوق سے آگاہ کرنا بہت ضروری ہے۔ آئندہ ''سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں علاقائی حقوق'' پر کانفرنس منعقد کریں۔

پروفیسر رعنا یاسمین: پرنسپل عبداللہ گورنمنٹ کالج فار ویمن، شعبہ عمرانیات کراچی

سیرت النبی ﷺ کانفرنس مسلسل ہوتی رہنی چاہئیں تاکہ افراد نہ صرف خواتین بلکہ عام افراد کے حقوق سے بھی واقف ہوتے رہیں۔ حضور اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں ہم اپنی شخصیتوں کو بھی سنوار سکتے ہیں۔

تجویز: پیش کردہ عنوان بہت اچھا موضوع ہے، بچوں پر ہونے والے گھریلو ظلم و تشدد پر آواز اُٹھائیں اور والدین کے تشدد سے بچوں پر پڑنے والے نفسیاتی اثرات کا ضرور ذکر کریں۔ عنوان: ''عام انسان کے حقوق و فرائض'' پر بھی کانفرنس ہونی چاہئے۔

پروفیسر سلمیٰ ناہید: ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ لائبریری سائنس سرسید گورنمنٹ کالج کراچی

تمام سیرت نگاروں نے اپنے اپنے طور پر اسلام کے آنے سے پہلے عرب اور دنیا بھر میں عورت کے مقام کو متعارف کروایا، پھر اسلام کے بعد دونوں تہذیبوں کا موازنہ کیا اور وضاحت کے ساتھ آنحضور ﷺ کے ارشادات گرامی جو خواتین کے بارے میں آپ کی احادیث سے ثابت ہیں، وہ بھی بتائیے، لیکن آج جو مسائل خواتین کو درپیش ہیں۔ ان کے بارے میں کوئی روشنی نہیں ڈالی، اور نہ ہی ان کے حل کے بارے میں کوئی دلائل پیش کئے۔ معاشرے میں عورت کے حوالے سے جو گراوٹ ہے۔ اس میں حکومت، حکومتی اداروں اور میڈیا نے جو رُخ دکھایا ہے اور عورتوں اور بچیوں کو اس کی طرف مائل کیا جا رہا ہے، اس کا تذکرہ کیا، نہ ہی یہ بتایا کہ اس سے پاکباز گھرانے کیسے نجات حاصل کریں۔

تجویز: نیا عنوان بہت اچھا عنوان ہے، اس پر کانفرنس کا انعقاد قابل ستائش ہے۔ ٹی وی نہ چاہتے ہوئے بھی اب ہر گھر میں موجود ہے۔ اس میں جو چیزیں اصلاح کے نام پر دکھائی جا رہی ہیں۔ اس سے جو بگاڑ پیدا ہو رہا ہے، اس کا کیا حل ہے۔ جو مسائل بچیوں اور عورتوں کو آج کے دور میں پیش آ رہے ہیں تو کیا کریں کونسی عدالتوں میں جائیں، اور باعزت فیصلے لے کر آئیں۔ ان کے حقوق کیا ہیں اور کس طرح حاصل کئے جائیں وغیرہ۔

- میڈیا پر بے حیائی پھیلانے پر پابندی لگائی جائے۔

- خواتین کے لئے علیحدہ یونیورسٹیاں اور انجینئرنگ، میڈیکل کالجز وغیرہ کے سلسلے میں قائم کی جائیں۔
- خواتین کے لئے ایسی اصلاحات اور اقدامات کئے جائیں کہ وہ برضا و رغبت پردہ کی جانب مائل ہوں۔
- خواتین اور بچیوں کی اس طرح اصلاح کی جائے کہ ان کے دل میں خود یہ احساس پیدا ہو جائے کہ ان کی حدود و قیود کیا ہیں۔
- تربیت کے لئے کالجوں اور اسکولوں میں ایسا بندوبست کیا جائے کہ اس کے لئے علیحدہ اداروں میں جانے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

اللہ کرے بہتر سے بہترین کی جانب بڑھ سکیں۔ آمین اللّٰھم آمین

پروفیسر عبدالودود: پرنسپل ڈگری بوائز کالج بلدیہ ٹاؤن کراچی

آج اس کانفرنس میں شرکت کر کے بے حد مسرت، راحت اور اطمینان محسوس کر رہا ہوں کہ ایک عرصہ دراز سے اس بکھرے ہوئے شیرازہ کو منظم اور مربوط کیا گیا کہ اس سے بہت سے مسائل حل ہوں گے، اور آپس میں اتحاد و یکجہتی کو فروغ ملے گا اور طلبہ کی بہتر رہنمائی کر سکیں گے، قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں کے مصداق یہ عظیم کانفرنس اتحاد و اتفاق کا عظیم مظہر ہے، ہمارے محسن ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب اور ان کے رفقاء کو صد تحسین۔ ضرور یہ کام لازماً ہونا چاہئے۔ اس کی اشد ضرورت ہے۔

اس کانفرنس کو مزید بہتر منظم طریقہ سے منعقد کیا جائے اور اساتذہ کرام زیادہ سے زیادہ شریک ہوں۔

تجویز: بچوں کے حقوق کے ضمن میں والدین اور اساتذہ کے فرائض بھی ذکر کئے جائیں۔

پروفیسر سکینہ میمن: پرنسپل، دختر ملت گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج کراچی

آج کی سیرت النبی ﷺ کانفرنس بہت اچھی تھی، عورت کے حوالے سے اچھی معلومات تھیں، ایسے پروگرام اور کانفرنسیں ہونی چاہئیں۔ اگلی کانفرنس بچوں کے حوالے سے ہوگی، بڑی اچھی اور معلوماتی کانفرنس ہوگی۔

پروفیسر ڈاکٹر حبیب الرحمن: قائد ملت گورنمنٹ کالج، قاسم آباد، لیاقت آباد کراچی

پڑھے گئے مقالات سے اس حقیقت کا اظہار ہوتا ہے کہ مقالہ نگار حضرات نے نہایت محنت اور

عرق ریزی سے اپنے مقالات وعنوانات تیاری کئے ہیں۔اس کانفرنس سے خواتین ہیں مغرب کے نام نہاد حقوق خواتین کے تصور کے حوالے سے مرعوبیت بہت کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

تجویز: اس موضوع پر کانفرنس کے انعقاد کے لئے عمر کی تجدید لازم کردی جائے کہ بچوں سے کیا مراد ہے۔

Prof. Ghulam Zuhra Alavi: Ex Principal Abdullah Govt. College for woman(Eng(.N. Naziabad.

It is an honor participant of this holy sitting. Unique example together respectable specks inside onside the city. Topics, matter, method are highly appreciable. In my opinion, it is the need of modern age that people especially new generation that they must be aware of the teachings of Holy Prophet. I agree with all the suggestions about the rights and duties of parents and children.

حافظ نعمان طاہر: اسلامک اسٹڈیز (ایم۔فل)

محترم المقام جناب پروفیسر ڈاکٹر الدین ثانی صاحب کی زیر سرپرستی منعقدہ پانچویں سالانہ سیرت کانفرنس میں مجھ ناچیز کو شرکت کی سعادت حاصل ہوئی، اس سیرت ﷺ کانفرنس میں صوبہء سندھ سے تشریف لائے ہوئے اسکالرز حضرات نے بعنوان: ''خواتین کا مقام اور اُن کے حقوق وفرائض'' پر اپنے مقالے پیش کئے۔ ان مقالات سے بہت کچھ سیکھنے اور سمجھنے کا موقعہ ملا۔ میں اپنی جانب سے ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب اور ان کے رفقائے کار کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

تجویز: مندرجہ بالا عنوان ایک بہترین عنوان ہے اس عنوان سے نہ صرف بچوں کے حقوق سیرت ﷺ کی روشنی میں سامنے آئیں گے بلکہ عوام الناس بھی اس سے آگاہ ہوں گے۔''علماء کی اہمیت سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں''۔ نیا عنوان کانفرنس کے لئے ہوسکتا ہے۔

Prof. Ms Zakia Abbasi: Sir Syed Govt. College Naziabad.

It is a well organized event and the speakers have eloquently expressed their views on the rights and duties of women in this respect. They make the society realize the

statue of a woman because Islam has also given the rights of women and made then realize the duties and responsibilities. Women are given hereditary marriage rights of divorce(Khula(by Islam. In this connection they are independent to marry or to refuse. Islam has given proper protection to women.

ڈاکٹر سعید احمد صدیقی: ٹی۔ بی۔ ۱۹ ڈی ایس ای کراچی

اپنے عنوان کے لحاظ سے وقت کی اہم ترین ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے انتہائی کامیاب کانفرنس منعقد کی گئی، تمام اراکین مبارکباد کے مستحق ہیں۔

تجویز: اس نئی منعقد کی جانے والی ۲۰۱۰ء کی کانفرنس میں بچوں کو بھی شامل کیا جائے۔ موجودہ دور میں قتل و غارتگری اور اس کی روک تھام بھی عنوان ہو سکتا ہے۔

پروفیسر محمد شہزاد شیخ: لیکچرار نیشنل یونیورسٹی آف کمپیوٹر اینڈ ایمرجنگ سائنس کراچی

اس موضوع پر اس طرح کی کانفرنس اور سیمینار، صوبائی سے بڑھ کر ملکی سطح پر منعقد ہونی چاہئے۔ آج مغرب زدہ عوام و خواص، اسلام کے طے کردہ فرائض پر تو تنقید کرتے ہیں، لیکن حقوق کو بیان نہیں کیا جاتا اور اگر کیا جائے تو بھی نامکمل۔

تجویز: بہت خوب، آپ کے عنوان پر روشنی ڈالنے کی بہت ضرورت ہے۔ آج کے زمانے میں بچوں کے حقوق سے بہت ہی پہلوتہی کی جاتی ہے۔ اگلی کانفرنس کا عنوان عمدہ ہے۔

پروفیسر کاشف احمد فاروقی: گورنمنٹ کالج برائے مین، ناظم آباد کراچی

آپ کی منعقد کردہ پانچویں سالانہ صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس بہت کامیاب ہے، اور اس طرح کی کانفرنس ہر شہر میں کروانا چاہئے،

تجویز: اور اگلا عنوان ہونا چاہئے ''سود'' کا اسلام میں کیا عمل دخل ہے، آج مہمان پورے سندھ سے آئے ہوئے ہیں، ہماری درخواست ہے کہ آپ اگلی دفعہ آل پاکستان کروائیں۔ انشاء اللہ

احتشام الحق: لیکچرار دانش فراز انٹر کالج علیم آباد ملیر کراچی

تمام مقالات اساتذہ کرام کی بہترین کاوش تھے، جملہ اساتذہ نے عنوان سے بھرپور انصاف کیا،

جس کے لئے سب کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ بھرپور نمائندگی ضروری ہے۔ عنوان بہتر ہے۔ انشاء اللہ جملہ اساتذہ اپنی کوششوں سے اس عنوان پر بھرپور خیالات کا اظہار کریں گے۔

تجویز: اسلام میں اساتذہ کرام کا مقام۔ ایسا عنوان ہے جس پر کانفرنس ہونی چاہئے۔

پروفیسر فریدہ بانو: گورنمنٹ کالج فار ویمن ناظم آباد کراچی

اس کانفرنس کے عنوان اور مقالات اچھے تھے، لیکن جو تشنگی محسوس ہوئی وہ مقالات کے مضمون کا انداز تھا، مقالات معاشرے پر اثرانداز ہونے کے لئے ہونے چاہئیں اور دور حاضر میں اس کا اطلاق کی صورت اور باوجود تعلیم یافتہ ہونے کے ہمارے ان تعلیمات سے دور رہنے پر ملکی ترقی ہونی چاہئے۔ اس میں اپنے بچوں کے علاوہ دوسرے بچوں کے حقوق پر ہی بات ہونی چاہئے، کیونکہ بچوں اور خاص کر لاوارث محتاج بچے حقوق سے محروم ہوتے ہیں، باپ اور شوہر کے حقوق پر بہت کم بات کی جاتی ہے۔

ڈاکٹر زرینہ قاضی: سبجیکٹ اسپیشلسٹ انگریزی، گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول پنو عاقل

تمام مقالات بہت عمدہ اور بہترین طریقے سے پیش کئے گئے جن میں سے عہد حاضر میں خواتین اور مساجد بہت ہی اہم موضوع تھا، اس طرح کے اور بھی موضوع ہونے چاہئیں۔

تجویز: بہت اہمیت کا حامل عنوان ہے جو عہد حاضر کی اہم ضرورت ہے کیونکہ اگر ہم بچوں کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ تربیت کریں گے تو وہ بہت اچھا مسلمان اور بہت اچھا شہری ہوگا اور ہمارے ملک سے دہشت گردی ختم ہو جائے گی۔

پروفیسر رفعت ناز: اسسٹنٹ پروفیسر اسلامک اسٹڈیز، عبداللہ کالج فار ویمن کراچی

آج کی کانفرنس میں عنوان خواتین کے بارے میں دیا گیا تھا، بہت اچھا تھا جن لوگوں نے اپنے مقالے پیش کئے اپنے موضوع کے حساب سے بہت اچھے تھے، اور انہوں نے اپنے عنوانات کے ساتھ انصاف کیا تھا، میری دعا ہے آئندہ بھی ایسے ہی پروگرام منعقد کئے جائیں۔ مجھے اس پروگرام میں شرکت کر کے بہت خوشی ہوئی۔ آئندہ جو عنوان دیا گیا ہے بہت ہی اچھا ہے۔

شازیہ بھٹو: ٹیچر اسلامیات، سندھ یونیورسٹی کالونی جامشورو

خواتین کا مقام اور ان کے حقوق و فرائض سنت کی روشنی پر یہاں پر جو بھی اسکالرز اپنا آرٹیکل پڑھ رہے ہیں یہ نہایت تحقیق کا مجموع ہے۔ انہوں نے اپنے موضوع سے پورا انصاف کیا ہے۔ یہ کانفرنس

نہایت ہی عمدہ رہی ہے۔

تجویز: یہ عنوان بڑا اہم ہے، جس طرح آپ نے عورت کا عنوان رکھا، اس کے بعد بچوں کے حقوق سے آراستہ کرنا بھی ضروری ہے: "والدین کے ساتھ حسن سلوک سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں" بھی عنوان ہوسکتا ہے۔

پروفیسر نصرت جہاں: لیکچرار ایسٹ میڈ وگرلز کالج، کراچی

الحمدللہ! اللہ تبارک وتعالیٰ جناب صلاح الدین ثانی صاحب کی اس کوشش کو قبول ومقبول فرمائے آمین، اور انہیں سعادت و برکات نصیب فرمائے، آمین ثم آمین، تمام مقالے بہترین رہے، اللہ تعالیٰ تمام شرکاء کو اس کا اجر عظیم عنایت فرمائے اور اپنی رحمت و برکت میں شامل رکھے اور ایسی مزید کوششوں کو کامیاب فرمائے

تجویز: بہت خوبصورت موضوع ہے اس پر کانفرنس ہونی چاہئے، عظمت انسانی اور منصب انسان بھی موضوع بن سکتا ہے۔

پروفیسر سطوت: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ناظم آباد کراچی

بحیثیت مجموعی اچھی ہے، بعض مقالات کو سن کر اس میں کچھ اچھی اصلاح کر کے آگے جانے دیا جائے، تکرار یا بے ربط بات سننے میں کچھ اچھی محسوس نہیں ہوتی۔ ہر مقالے کا ابتدائیہ اور اختتامیہ کے متعلق کو تاکید کرنی چاہئے۔

تجویز: یہ اچھی کانفرنس میں شمار ہوگی۔ضرور ملنی چاہئے۔ بہت اچھی تجویز ہے اسے ضرور شامل ہونا چاہئے، حضور ﷺ کی نرمی بھی اچھا عنوان ہے۔

پروفیسر ثمین احمد: لیکچرار فزکس، نارتھ کراچی

بہت ہی نا گھی کاوش ہے، تھوڑی ہی دیر کے لئے سہی ہم سب مل کر سیرت النبی ﷺ کے بارے میں سوچ رہے ہیں، وقفہ وقفہ سے ایسے پروگرام ہونے چاہئے۔

تجویز: بہت ہی اچھا موضوع ہے۔ بچوں کے حقوق دور جدید کے حوالے سے موضوع بحث بنایا جائے۔ حضور ﷺ اور ازواج مطہرات کو موضوع بنایا جائے۔

عبدالروف: معلم مدرسہ تعلیم القرآن عثمانیہ، کراچی

کانفرنس کا انعقاد اچھی کوشش ہے۔ اللہ تعالیٰ کانفرنس کا انعقاد کرنے والے تمام حضرات کی

کوششوں کو کامیابی عطا فرمائے۔کانفرنس کی اطلاع بذریعہ مسیج ہوئی۔ تجویز ہے اخبارات میں خبر لگانی چاہیئے، جس سے حاضری اور ہوتی۔ مقالہ پڑھنے والے حضرات کی کاوش عمدہ تھی۔لیکن قرآن کریم کی ادائیگی میں کافی کمزوریاں ہیں، اس کی طرف خصوصی توجہ دی جائے۔وقت کی پابندی کا فقدان تھا۔

تجویز: عمدہ کوشش ہے،لڑکے اورلڑکیاں اس کانفرنس میں ہونی چاہیئے۔

پروفیسر حسین بانو: لیکچرار گورنمنٹ ڈگری کالج لانڈھی، کراچی

الحمدللہ اچھی کوشش ہے، اگر نئے آنے والوں کا خلاصہ ڈاکٹر صاحب ایک بار چیک کرلیں تو بہت اچھا ہو، وقت کا بھی خیال رکھیں۔عنوان بہت اچھا ہے، پچھلی سیرت النبی ﷺ کانفرنس بہت بھرپور تھی، اس بار مجھے کمی محسوس ہوتی ہے، شاید اس کی وجہ کراچی کے حالات ہیں۔

تجویز: بہت اچھا ہے، اس میں والدین کے فرائض پر بھی بات ہونی چاہیئے، بچوں کی تعلیم اور معاشرے کے لئے ان کا مثبت کردار ہماری اور معاشرے کی ذمہ داری ہے، معاشرے کی اصلاح میں ہمارا کردار سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں ہونا چاہیئے۔

محمد عظیم خان: چیئرمین زکوٰۃ کمیٹی لیاقت آباد کراچی

آج کی اس سیرت کانفرنس میں مجھے شرکت کا موقعہ ملا، میں ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب کو اور انجمن اساتذہ علوم السلامیہ کالجز کراچی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔اس عظیم کانفرنس کے انعقاد پر۔

تجویز: ''بہترین عنوان'' ہے۔''طلباء کی ذمہ داریاں سیرت ﷺ کی روشنی میں'' بھی عنوان ہوسکتا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر مقبول احمد حبیب نوری: گورنمنٹ دہلی کالج کراچی

مقالات کو چھاپ کر پیش کیا جائے۔اور اس کے لئے وقت مقرر کیا جائے۔

حافظ عبدالواحد: مدرسہ مظہر العلوم کھڈہ کراچی

الحمدللہ بعنوان خواتین کا مقام حقوق وفرائض کی یہ کانفرنس بہترین انداز میں پیش کی گئی، اور جناب خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ ﷺ کی سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں خطاب ہوا بہت اچھا ہوا، اللہ رب العزت مزید توفیق عطا فرمائے۔

تجویز: جس طرح خواتین کے متعلق یہ کانفرنس ہوئی اسی طرح اگلی مرتبہ بچے بھی اس کائنات کا

حصہ ہیں اس پر کانفرنس ہونی چاہئے، آمین ثم آمین۔ حقوق قرآن مجید پر کانفرنس ہونا چاہئے۔

امرین رحمٰن: اسلامک اسٹیڈیز، عبداللہ گورنمنٹ گرلز کالج برائے خواتین، نارتھ کراچی

آج کی کانفرنس کے تمام عنوان بہت بہترین تھے، اور تمام اساتذہ کرام نے انتہائی محنت اور واضح الفاظ میں وضاحت فرمائی ہے، جس کی وجہ سے ہم جیسے طالب علموں کو بہت رہنمائی اور سیکھنے کا موقع ملا، میری اللہ سے دعا ہے کہ ہمارے سرڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب جنہوں نے اتنی محنت کر کے اس کانفرنس کا انعقاد کیا اور ہماری ہر لحہ میں رہنمائی فرمائی اللہ ان کو ہمیشہ سلامت اور خوش رکھیں۔ آمین ثمہ آمین

Zia Badr sauh bin shlid & Ali Aaslam: Fast University.

This conference was welry conducted. Every single professor did a great job and one got a vast knowledge about Islam. These conferences must be held routinely.

پروفیسر حُسنہ بانو: شعبہ اسلامیات، عبداللہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین نارتھ ناظم آباد کراچی

بہت اعلیٰ پروگرام ہے اور بہترین موضوعات کا انتخاب کیا گیا ہے، اس طرح کے سیمینار سے بہترین معلومات اور مستند احادیث سے استفادہ ہوتا ہے، میں اس میں شامل ہو کر بہت مسرور ہوں۔

پروفیسر سیدہ کہکشاں ہاشمی: لیکچرار گورنمنٹ گرلز کالج گلستان جوہر

بہت خوبصورت پروگرام تشکیل دیا ہے۔ اس طرح کے سیمینارز سے سیکھنے کا موقع ملتا ہے اور معلومات میں اضافہ ہوتا ہے اور اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانا ہے تاکہ اسلام کا بول بالا ہو اور دنیا میں ایک اسلامی معاشرہ قائم ہو سکے۔ اس طرح کے پروگرام ہونے چاہئیں۔

✿

ہائر ایجوکیشن کمیشن سندھ کے بارے میں اساتذہ کی تجاویز

پروفیسر ڈاکٹر فرحت عظیم: پولیٹیکل سائنس سر سید گورنمنٹ گرلز کالج کراچی:

- آئینی طور پر تعلیم صوبائی معاملہ قرار دیا گیا ہے اب اس میں مزید قانون سازی کی ضرورت ہے۔

مولانا ڈاکٹر مخدوم محمد روشن صدیقی: اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج حیدر آباد کالی موری

خود مختیار ہونا چاہئے، ریسرچ مجلات کے لئے کمیٹی قائم ہونا چاہئے، کالجوں کو ہر سطح پر

ایچ۔ای۔سی میں نمائندگی ملنی چاہئے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس آزاد: صدر شعبہ اسلامیات گورنمنٹ آرٹ اینڈ کامرس کالج لاڑکانہ سندھ

صوبائی ہائر ایجوکیشن سندھ کے حوالہ سے میں حکومت کو یہ تجویز دینا چاہتا ہوں کہ انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کے ساتھ مالی اور اشاعتی بھرپور تعاون کیا جائے۔

پروفیسر سید عزیر احمد مدنی: صدر شعبہ اردو نیشنل کالج کراچی، صدر STF

ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا صوبائی سطح پر قیام میری ناقص رائے میں احسن قدم نہیں، اس سے سیاسی مداخلت اور ایچ ای سی کی خودمختاری متاثر ہوتی ہے، تاہم قیام کے بعد یقیناً سرکاری و نجی کالجز کو نمائندگی ملنی چاہئے۔

پروفیسر ڈاکٹر عبدالوحید انڈھڑ: پرنسپل گورنمنٹ ماڈل دینی مدرسہ سکھر

(۱) سندھ کے لئے علیحدہ ایچ ای سی ہونی چاہئے، (۲) اکمیٹی قائم ہونی چاہئے، (۳) سندھ کے کالجز کو ایچ ای سی سندھ میں نمائندگی ہونی چاہئے۔

پروفیسر ڈاکٹر ذوالفقار علی دانش: اسسٹنٹ پروفیسر اردو، قائد ملت گورنمنٹ ڈگری کالج لیاقت آباد، کراچی

کالج اساتذہ کے اسکالرز کو ایچ ای سی پاکستان اور سندھ میں نمائندگی ملنی چاہئے۔

پروفیسر ڈاکٹر کرم حسین ودھو: صدر شعبہ اسلامیات گورنمنٹ ڈگری کالج لاڑکانہ سندھ

حکومت کو چاہئے کہ تمام ڈگری کالجز کو یونیورسٹی کے برابر حقوق دیئے جائیں، ریسرچ مجلات میں کالج اساتذہ کے مضامین ہونے چاہئے اور تمام کالجز کی ایچ ای سی میں نمائندگی۔

پروفیسر ڈاکٹر عبدالقادر چاچڑ: اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ اسلامیہ آرٹس اور کامرس کالج سکھر

ضرور کالج اساتذہ کو نمائندگی ملنی چاہئے، ایچ ای سی صرف مرکزی سطح پر ہونی چاہئے، صوبائی حقوق کا خیال رکھا جائے۔

پروفیسر سلمٰی ناہید: ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ لائبریری سائنس سرسید گورنمنٹ کالج کراچی

۱۔ایچ ای سی میں بالکل نمائندگی ہونی چاہئے، ۲۔ریسرچ مجلات اور مختلف امور پر کمیٹی قائم ہونی

چاہئے۔

پروفیسر سکینہ میمن: پرنسپل، دختر ملت گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج کراچی

گورنمنٹ اور پرائیویٹ کالجز کو ایچ ای سی میں نمائندگی ملنی چاہئے۔

ڈاکٹر زرینہ قاضی: سبجیکٹ اسپیشلسٹ انگریزی، گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول پنو عاقل

۱۸ ادی آئینی ترمیم کے بعد خودمختیار ہونا چاہئے، نمائندگی ملنی چاہئے، کمیٹی قائم ہونی چاہئے۔

دوروزہ قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس ۱۲ جون ۲۰۱۱ء

مکالمہ بین المذاہب پر ارباب علم و دانش کے تاثرات

تحسین اللہ: وفاقی اردو یونیورسٹی

سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے ایسے پروگرام ہونے چاہئیں خواہ وہ قومی ہو یا عالمی ہو تا کہ اس کی وجہ سے اپس میں بھائی چارگی پیدا ہو سکے۔

ڈاکٹر خالد محمود سومرو:

ممبر سینٹ آف پاکستان، مہتمم جامعہ اسلامیہ اشاعت القرآن والحدیث

ھائر ایجوکیشن کمیشن کو اس حوالے سے زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی چاہئیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس 'آزاد' سومرو

صدر شعبہ اسلامیات، گورنمنٹ آرٹس اینڈ کامرس کالج لاڑکانہ سندھ

جی ہاں۔

یکشیر: شعبہ آئی آر آئی، وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی

ہائر ایجوکیشن کمیشن کے زیر اہتمام اس قسم کے پروگرام ہونے چاہئیں، کیونکہ اس میں مسلمانوں کے لئے بھلائی ہے، کہ پروگرام ضرور ہونے چاہئیں۔